السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہورہی ہے۔ یونیورسٹی میں ہی چند برس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوااور ہم ایک دوسرے سے اللہ کےلیے محبت بھی کرتے ہیں۔ میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتاہوں کہ اس سے منگنی کرلوں۔ دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد ضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرا دوست ہی ہے؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے اس سے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو وہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کےلیے بہن ہی قیمتی ہے اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم میں تو منگنی کے بارے میں معروف قواعد وضوابط جن پرعام طور پر انسان چلتے ہیں کے علاوہ کوئی اور قواعد وضوابط نہیں ہیں اور ہر ملک اور معاشرے میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں کے رسم ورواج کے مطابق ہی کیوں نہ ہوں۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اور آپ کو علم نہ ہوکہ وہ آپ سے کس طرح پیش آئے گا۔ اور کہیں آپ سے ناراض تو نہیں ہوگا۔ یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے۔ کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کےلیے بہت ہی زیادہ قیمتی ہے تو یہ کوئی ناراضگی والی بات نہیں بلکہ جیسے اپنی بہن یا بیٹی عزیز ہو وہ تو اس کےلیے کوئی مناسب اور کفو (یعنی لڑکی کے برابر) رشتہ تلاش کرتا ہے اور لڑکی کی خیر خواہی بھی اسی میں ہے اور اگر وہاں کچھ اور عادات معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئی نصیحت نہیں کی جا سکتی۔

البتہ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں۔ جو آپ کو بھی جانتا ہواور اسے بھی وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے مجمل طور پر یہ ہے کہ ممکن ہے آپ اپنے دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہوکہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور آپ اسے کہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے اور اگر آپ اسے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارے میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہوجائیں گے اور اسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ اس سے آپس کی اللہ کےلیے محبت کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کریں مثلاً آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کردیتا تاکہ ہمارے تعلقات مستقل طور پر قائم رہتے یا پھر یہ کہیں کہ آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے۔ پھر آپ اس کا ردعمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں۔ اور اگر آپ کو اس کے ردعمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر کسی اور شخص کے ذریعے اس موضوع کو چھیڑیں تاکہ آپ کو کوئی مسئلہ ہی پیش نہ آئے اور آپ کو ذہن نشین ہونا چاہیے کہ مقصد کے حصول کےلیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص206

محدث فتویٰ